Advertise in Milap
Click for rate card

ملاپ
نئی دہلی
Tuesday March 3, 2015

About Us
Milap Online
Previous Home Next

مصر اور سعودی عرب کے درمیان اسٹریٹجک تعلقات: شاہ سلمان

قاہرہ، 2 مارچ (اے یو پی) سعودی عرب کے شاہ سلمان بن عبدالعزیز کا کہنا ہے کہ مصر اور سعودی عرب کے درمیان اسٹریٹجک تعلقات ہیں۔ سعودی شاہ نے ریاض آمد پر مصری صدر عبدالفتاح سیسی کا استقبال کیا، مقامی میڈیا کے مطابق دونوں رہنماؤں کے درمیان ملاقات میں دو طرفہ تعلقات اور یمن اور خطے کی بدلتی ہوئی صورتحال اور مشرق وسطیٰ کو درپیش خطرات پر بات چیت کی گئی۔ صدر کا کہنا تھا کہ مصر کے سعودی عرب اور خلیجی عرب ممالک کے ساتھ دیرینہ اور مضبوط تعلقات ہیں۔ انہوں نے ایک بار پھر اپنے دفاع کے لئے عرب ممالک کی مشترکہ فوج کے قیام پر زور دیا۔ مصری صدر نے واضح کیا کہ سعودی عرب میں ترک صدر رجب طیب اردگان اور ان کی بیک وقت موجودگی اتفاق ہے۔ انہوں نے دونوں رہنماؤں کے درمیان ملاقات کے امکان کو بھی مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ترکی کو مصر کے اندرونی معاملات میں مداخلت سے باز رہنا چاہئے۔ دوسری جانب مصری فوج کا کہنا ہے کہ مصر کے شورش زدہ علاقے سینائی میں گزشتہ ماہ پولیس اور فوج کی مشترکہ کارروائیوں میں 172 شدت پسند ہلاک ہو چکے ہیں۔ مصری فوج کے اعلامیے کے مطابق العریش، شیخ زوید اور رفح اداروں میں کارروائیوں کے دوران 223 عسکریت پسندوں کو گرفتار بھی کیا گیا جبکہ ان کے 95 ٹھکانے تباہ کر دیے گئے۔ تفصیلات کے مطابق مصری صدر عبدالفتاح سیسی نے سعودی عرب کے دورے پر شاہ سلمان بن عبدالعزیز سے ملاقات کی ہے۔ دونوں رہنماؤں نے باہمی تعلقات اور خطے کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ گزشتہ دنوں ایک سیٹلائٹ ٹیلی ویژن نے گزشتہ ماہ ان سے منسوب ایک آڈیو ریکارڈنگ جاری کی جس میں بظاہر سیسی کو یہ کہتے سنا گیا ہے کہ خلیجی ممالک کے پاس اس سے بہت زیادہ رقم ہے جتنی مصر کو ضرورت ہے۔ اس آڈیو کے منظر عام پر آنے کے بعد مصری صدر نے سعودی شاہ سمیت خلیجی ممالک کے رہنماؤں سے ٹیلی فون پر بات کی اور انہیں اپنے مضبوط تعلقات کی یقین دہانی کروائی۔ سعودی عرب، متحدہ عرب امارات اور کویت سیسی حکومت کے اہم معاشی حامی ہیں اور ان تینوں ممالک نے فوجی بغاوت کے ذریعے اقتدار پر قبضہ کرنے والے سیسی حکومت کے لئے 12 ارب ڈالر فراہم کرنے کا اعلان کیا تھا۔ سعودی شاہ سلمان نے سیسی کی آمد پر ان کا استقبال کیا۔ مقامی میڈیا کے مطابق دونوں رہنماؤں نے دو طرفہ تعلقات اور خطے کی بدلتی ہوئی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ سعودی عرب، متحدہ عرب امارات اور کویت سیسی حکومت کو مالی امداد فراہم کرنے والے اہم ممالک ہیں اور مصر میں جمہوری حکومت کا تختہ الٹنے کے بعد سے فوجی حمایت یافتہ حکومت کو 12 ارب ڈالر امداد فراہم کرنے کا وعدہ کر چکے ہیں۔ مصری صدر ایک ایسے موقع پر ریاض میں موجود ہیں جب ترک صدر رجب طیب اردگان بھی عمرہ کی ادائیگی کے لئے موجود ہیں تاہم مصری صدر نے ان سے ملاقات کے امکان کو رد کرتے ہوئے کہا کہ یہ اتفاقی طور پر ہے کہ دونوں ملک کے سربراہ سعودی عرب میں موجود ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ترکی مصر کے اندرونی معاملات سے باز رہے۔ اپنے دورے کے آغاز سے قبل مصری صدر نے عرب ٹی وی کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ ریاض اور قاہرہ کے درمیان تعلقات مضبوط ہیں اور اس میں کبھی بھی تناؤ پیدا نہیں ہوا۔ مصر میں فوجی حمایت یافتہ حکومت ترکی اور قطر پر الزام عائد کرتا ہے کہ یہ دونوں ممالک اخوان المسلمون کی حمایت کر رہے ہیں جسے سعودی عرب، مصر اور متحدہ عرب امارات بلیک لسٹ کر چکے ہیں۔ دوسری جانب مصری فوج کا کہنا ہے کہ مصر کے شورش زدہ علاقے سینائی میں گزشتہ ماہ پولیس اور فوج کی مشترکہ کارروائیوں میں 172 شدت پسند ہلاک ہو چکے ہیں۔ مصری فوج کا کہنا ہے کہ انہوں نے شمالی سینائی کے شہروں العریش، شیخ زوید اور رفح اداروں کے علاقے میں کارروائیوں کے دوران 172 شدت پسندوں کو ہلاک کیا۔ فوج کی جانب سے جاری اعلامیے کے مطابق اس دوران 223 عسکریت پسندوں کو گرفتار کیا گیا جبکہ ان کے 95 ٹھکانے تباہ کر دیے گئے۔ اعلامیے کے ساتھ ایک مارے جانے والے شدت پسند کی تصویر بھی موجود تھی۔

ایوا گوانٹس برطانیہ کے پر تعیش ایک پروگرام میں حصہ لیتے ہوئے۔

یوکرین بحران پر امریکہ اور روس بات چیت کیلئے تیار

واشنگٹن، 2 مارچ (اے یو پی) امریکہ کے وزیر خارجہ جان کیری یوکرین میں انسانی حقوق کی پامالی پر اقوام متحدہ کی رپورٹ جاری ہونے سے قبل جنیوا میں اپنے روسی ہم منصب سے یوکرین کے بحران پر بات چیت کریں گے۔ واضح رہے کہ یہ بات چیت اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ جاری ہونے سے قبل ہو رہی ہے جس میں یوکرین کی فوج اور روس نواز باغیوں کے ہاتھوں انسانی حقوق کی پامالیوں کا ذکر ہے۔ امید کی جا رہی ہے کہ جان کیری روس کے حزب اختلاف کے رہنما کے قتل کے معاملے میں بھی شفاف تحقیقات کا مطالبہ کریں گے۔ روسی رہنما بورس نیمتسوو کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ جمعے کو ماسکو میں قتل کیے جانے سے قبل یوکرین میں روسی فوجیوں کی موجودگی کی تفصیلات کی ایک رپورٹ پر کام کر رہے تھے۔ ان کے اتحادیوں نے کریملن پر ان کے قتل میں شامل ہونے کا الزام لگایا ہے لیکن روسی صدر ولادیمیر پوتن نے اس قتل کو 'خباثت' قرار دیتے ہوئے ان کے قاتلوں کو ڈھونڈ نکالنے کا عہد کیا ہے۔ جنیوا میں بی بی سی کی امہ تھور پادرو اپلیڈ کا کہنا ہے کہ جان کیری جنیوا میں روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف پر اس بات کے لیے زور دیں گے کہ صرف اس بات کی تفتیش نہ کی جائے کہ بورس نیمتسوو پر گولی کس نے چلائی بلکہ اس کی بھی تفتیش کی جائے کہ یہ حکم کس نے دیا، کس نے رقم فراہم کی اور کس نے اس قتل میں تعاون دیا تھا۔ اس کے بعد جان کیری ایرانی وزیر خارجہ محمد جواد ظریف کے ساتھ تہران کے جوہری پروگرام کے متعلق مذاکرات کی تجدید پر بات چیت کریں گے۔ خیال رہے کہ مارچ کے آخر تک اس سلسلے میں کسی معاہدے تک پہنچنے کی ڈیڈ لائن ہے جس کے بعد ہی ایران کی اقتصادی پابندیوں میں نرمی کی جائے گی۔ اطلاعات کے مطابق یوکرین کے سلسلے میں ہونے والی گفتگو میں تلخی کا امکان ہے کیونکہ گذشتہ ہفتے جان کیری نے روسی حکام پر مشرقی یوکرین میں روسی تعاون کے سلسلے میں جھوٹ بولنے کا الزام لگایا تھا۔ یوکرین حکومت، مغربی ممالک کے رہنما اور نیٹو کا کہنا ہے کہ باغیوں کو فوج اور ہتھیاروں سے روس کے تعاون کے واضح شواہد ہیں۔ آزاد مبصرین بھی ان الزامات میں ان کے ہمنوا ہیں لیکن ماسکو ان کی تردید کرتا ہے اور کہتا ہے کہ باغیوں کے ساتھ کام کرنے والے روسی رضاکار ہیں۔ ادھر مشرقی یوکرین میں تشدد کے حالیہ واقعات کے دوران کمزور سی جنگ بندی قائم ہے۔ منگل کو دونیتسک کے نزدیک یوکرین کے فوٹوگرافر کی شیلنگ کے دوران موت ہو گئی تھی۔ یوکرین کے فوجی ترجمان کا کہنا ہے کہ پیر کے اختتام پر باغیوں کی گولہ باری میں آٹھ فوجی زخمی ہوئے جبکہ باغیوں کے ایک ترجمان کا کہنا ہے کہ یوکرین کی فوج نے بھی دونیتسک کے گرد و نواح گولے داغے۔

بلوچستان کے چمن میں فائرنگ۔ 2 افغان شہری ہلاک

اسلام آباد، 2 مارچ (اے یو پی) پاکستان کے صوبہ بلوچستان کے افغانستان سے متصل سرحدی شہر چمن میں فائرنگ کے ایک واقعہ میں دو افغان شہری ہلاک ہو گئے ہیں۔ دونوں افغان شہریوں پر حملہ کا واقعہ اتوار کو سرحد کے قریب بوغرہ کے علاقے میں پیش آیا۔ چمن میں انتظامیہ کے ایک اہلکار نے بتایا کہ دونوں افراد پاکستانی حدود میں داخل ہونے کے بعد ایک گاڑی میں چمن شہر کی جانب آ رہے تھے۔ نامعلوم مسلح افراد نے بوغرہ کے علاقے میں اس گاڑی کو روکا جس میں وہ آ رہے تھے۔ گاڑی سے اتارنے کے بعد مسلح افراد نے دونوں ان کو کہیں لے جانے کی کوشش کی لیکن اس کوشش میں ناکامی کے بعد دونوں کو فائرنگ کر کے ہلاک کر دیا۔ انتظامیہ کے اہلکار نے بتایا کہ ہلاک کیے جانے والے دونوں افراد کا تعلق افغانستان کے صوبے ہلمند سے تھا اور وہ دونوں آپس میں بھائی تھے۔ دونوں افغان شہریوں کو ہلاک کرنے کے محرکات تاحال معلوم نہیں ہو سکے۔ تاہم اہلکار نے بتایا کہ ہلاک کیے جانے والے افراد میں سے ایک پہلے ہی افغانستان سے زخمی حالت میں آیا تھا۔ اہلکار کا کہنا تھا کہ زخمی شخص کو علاج معالجے کے لیے پاکستان لایا گیا تھا۔ ایک اور واقعہ میں ضلع بگٹی میں فرنٹیئر کور اور مسلح افراد کے درمیان جھڑپ میں ایف سی کے چار اہلکار معمولی زخمی ہو گئے۔ ایف سی کے ترجمان کے مطابق ضلع بگٹی کے علاقے لیڑی میں ایک فراری گروپ سے تعلق رکھنے والے مسلح افراد نے ایف سی کی گشتی پارٹی پر حملہ کیا۔ ترجمان کے مطابق جوابی فائرنگ سے دو حملہ آور ہلاک ہو گئے۔ ترجمان کا کہنا ہے کہ ہلاک ہونے فراریوں کا تعلق ایک کالعدم عسکریت پسند تنظیم سے ہے۔ ادھر بگٹی سے متصل ڈیرہ بگٹی کے علاقے میں ایک گیس پائپ لائن کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا گیا ہے۔ مقامی انتظامیہ کے ایک اہلکار نے بتایا کہ نامعلوم افراد نے لوٹی کے علاقے میں ایک گیس پائپ لائن کے ساتھ دھماکہ خیز مواد نصب کیا تھا جس کے پھٹنے سے گیس پائپ لائن کا کچھ حصہ تباہ ہوا اور اس سے گیس کی فراہمی معطل ہو گئی۔ گیس پائپ لائن کو اڑانے کی ذمہ داری کالعدم عسکریت پسند تنظیم بلوچ ریپبلکن آرمی نے قبول کی ہے۔

مصر میں عدالتی حکم کے بعد پارلیمانی انتخابات میں تاخیر

قاہرہ، 2 فروری (اے یو پی) مصر کی سپریم کورٹ کی جانب سے ایک انتخابی قانون کو غیر آئینی قرار دیے جانے کے بعد ملک کے پارلیمانی انتخابات تاخیر کا شکار ہو گئے ہیں۔ مصر کی سپریم کورٹ کے فیصلے نے انتخابی حلقوں سے متعلق قانون کے ایک حصے کو متاثر کیا ہے۔ واضح رہے کہ مصر میں پارلیمانی انتخابات کے لیے ووٹنگ 21 مارچ سے شروع ہو کر مئی تک جاری رہنی تھی۔ مصر میں 21 مارچ سے شروع ہونے والے پارلیمانی انتخابات متعدد مرحلوں میں ہونا تھے تاہم اتوار کو سپریم کورٹ کے فیصلے نے حکام کو اپنے منصوبوں کو دوبارہ غور کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔ مصر کے انتخابی کمیشن کے ایک ترجمان کا کہنا ہے کہ 'نئے ٹائم ٹیبل' اور نئے شیڈول پر کام جاری ہے۔ مصر کے موجودہ صدر عبدالفتاح السیسی نے سنہ 2012 میں ملک کی پارلیمان کو تحلیل کر دیا تھا۔ عبدالفتاح السیسی نے سنہ 2012 میں مصر کے سابق صدر محمد مرسی کو معزول کرنے کے بعد اقتدار پر قبضہ کر لیا تھا۔ وہ مئی سنہ 2014 میں مصر کے صدر منتخب ہوئے تھے۔ مصری صدر نے گذشتہ برس دسمبر میں پارلیمان کی 557 نشستیں تشکیل کرنے کے لیے حتمی انتخاب کے قانون کی منظوری دی تھی۔ اس قانون کے مطابق 420 نشستوں پر ایک ایک امیدوار نے انتخاب میں حصہ لینا تھا۔ 120 نشستیں دیگر جماعتوں کو فہرست کے مطابق دی جانی تھیں اور باقی 27 نشستیں صدر کی جانب سے منتخب کی گئی تھیں۔ اس قانون کے مطابق صدر عبدالفتاح السیسی کے حامیوں کو مصری پارلیمان سے نئے چیمبر کو اکثریت ملنے کی امید ظاہر کی جا رہی تھی۔ سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد مصری صدر نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی ہے کہ وہ ان قانون کا ایک ماہ کے اندر اندر نیا مسودہ بنائیں۔ اس قانون کے خلاف اپیل دائر کرنے والے وکلا نے خبر رساں ادارے اے ایف پی کو بتایا اس قانون کی موجودہ شکل میں ووٹر کی مناسب نمائندگی نہیں تھی۔ مصر میں پارلیمان ووٹ فوجی حکومت کی جانب سے دیے جانے والے روڈ میپ کا تیسرا اور آخری حصہ ہے۔ اس روڈ میپ کے پہلے دو مراحل میں جنوری سنہ 2014 میں نئے آئین اور صدارتی انتخابات کی منظوری تھی۔ مصر کے سابق صدر محمد مرسی اور ان کی جماعت اخوان المسلمین کے حامیوں کو سنہ 2012 کی پارلیمان میں اکثریت حاصل تھی۔ اس پارلیمان کو جون سنہ 2012 میں فوجی فرمان کے ذریعے تحلیل کر دیا گیا تھا اور محمد مرسی نے مصر کا صدر رہنے کے بعد اس حکم نامے کو قبول کر لیا تھا۔

ہانگ کانگ میں چین مخالف مظاہرین اور پولیس میں تصادم

ہانگ کانگ، 2 مارچ (اے یو پی) ہانگ کانگ میں چین کے خلاف ایک مظاہرے کے بعد شہر کا پولیس کے درمیان تصادم کے بعد حکام نے تین افراد کو حراست میں لے لیا ہے۔ حکام کے مطابق تقریباً 400 مظاہرین نے چین سے متصل ہانگ کانگ کے علاقے یوئن لونگ میں اتوار کو احتجاج کیا۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ وہ ان تاجروں کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں جو ہانگ کانگ سے خریدا گیا سامان بھاری منافع پر چین میں فروخت کرتے ہیں۔ چین کے یہ تاجر ہانگ کانگ سے مال خرید کر یوئن لونگ کے راستے چین منتقل کرتے ہیں جس کی نقل و حرکت اور سامان کے سبب یوئن لونگ کے شہریوں کی آزادانہ نقل و حرکت متاثر ہوتی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ہانگ کانگ کے رہنے والے مظاہرے کے شرکا تاجروں کے دورے منسوخ کرنے کے حق میں اور چین کی حکمران جماعت کمیونسٹ پارٹی کے خلاف نعرے لگا رہے تھے۔ مظاہرے کے شرکا نے رکاوٹیں کھڑی کر دی تھیں، جس کے باعث ٹریفک کی روانی متاثر ہوئی۔ پولیس نے مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے ان پر مرچوں کا اسپرے کیا جس کے دوران مظاہرین اور پولیس کے اہلکاروں کے درمیان ہاتھا پائی بھی ہوئی۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ انہوں نے پولیس کارروائی کے دوران مزاحمت کرنے پر تین افراد کو حراست میں لیا ہے۔ ہانگ کانگ میں حالیہ مہینوں کے دوران چین مخالف جذبات میں اضافہ ہوا ہے جس کے سبب چین کے باشندوں کی ہانگ کانگ آمد بہت کم ہو گئی ہے۔

BSES
बीएसईएस राजधानी पावर लिमिटेड
सार्वजनिक सूचना
लोगों की राय के लिए निवेदन
[illegible]